# پاپائی امدادی۔ مشنری تنظیموں کا اجتماع

۱۱ مئی ۱۹۹۲ء کو "جماعت برائے تبشیر" (Congregation for Evangelization) کے ناظم کارڈینل ٹونکو نے "پاپائی امدادی۔ مشنری تنظیموں" کے قومی ڈائریکٹروں سے ملاقات کی۔ انھوں نے ویٹیکن کے مشن ڈیپارٹمنٹ کے بھرپور تعارف، اس کے فرائض، معیارات اور ترجیحات بیان کرنے کے بعد حاضرین پر زور دیا کہ وہ رواں "عشرۂ تبشیر" میں خصوصی طور پر مشنری لگن کی اہمیت کو محسوس کریں۔ پھر انھوں نے مشنری کام میں مسیحی ذرائع کے کئی پہلوؤں پر زور دیا۔ ان پہلوؤں میں مسیحی پیغام کی توسیع میں جدید ذرائع کے استعمال اور مشنری اتحاد و تعاون کی روح کو بڑھانے کو اہمیت حاصل ہے۔ اس کے بعد کارڈینل نے مشنری مقاصد کے لیے مختص کی گئی رقوم کا اعلان کیا۔ تبلیغ ایمان سوسائٹی (Propagation of the Faith)، مقدّس پطرس رسول سوسائٹی (St. Peter Apostle Soceity) اور (The Holy Childhood Society) کے لیے پندرہ کروڑ اسی لاکھ امریکی ڈالر سے زیادہ کی مجموعی رقم رکھی گئی ہے۔

"مقدّس پطرس رسول سوسائٹی" کے جنرل سیکرٹری، ریورنڈ پرنس نے سوسائٹی کی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے علومِ الٰہیات کے طلبہ کی تعداد میں اضافے کا ذکر کیا جنھیں سوسائٹی مدد دیتی ہے۔ ۱۹۹۱ء میں ۷۵۰۱۹ طلبہ کو امداد دی گئی۔ (ان میں سے ۶۵۹۵۷ کا تعلق اُن علاقوں سے ہے جو "جماعت برائے تبشیر" پر انحصار کرتے ہیں اور باقی ۹۰۶۲ کا تعلق ان خِطّوں سے ہے جو مشن ڈیپارٹمنٹ پر انحصار نہیں رکھتے۔) ان طلبہ میں ۵۱،۸۲۱ ابتدائی درجے میں ہیں اور ۲۳،۱۹۸ اعلیٰ درجات میں۔ طلبہ کی تعداد میں سب سے زیادہ اضافہ افریقہ میں ہوا ہے۔ ۱۹۹۱ء کے دوران میں بڑے دینیاتی اداروں نے ۶۱۷۹ نئے طلبہ کو داخلہ دیا۔ ان میں ۳۵۱۹ افریقی، ۱۹۰۸ ایشیائی، ۶۸۸ امریکی، ۵۶ آسٹریلوی اور آٹھ یورپی تھے۔ اسی سال میں ۱۶۵۱ طلبہ کی رسمِ کہانت ادا کی گئی۔ دورانِ تعلیم میں سوسائٹی نے انہیں مدد دی تھی۔

"مقدس پطرس رسول سوسائٹی" روم میں ۲ کالجوں میں زیر تربیت کاہنوں سے بھی تعاون کرتی ہے۔ ۱۹۹۱ء میں ان کالجوں سے ۴۶ مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے ۳۳۴ کاہنوں نے کلیسیائی تعلیم مکمل کی ہے۔

۱۹۹۱ء میں ایشیاء اور افریقہ میں سوسائٹی کی امداد اور تعاون سے ۱۱ نئے دینیاتی تعلیمی ادارے کھولے گئے ہیں۔ ان میں سے نیامے (نائیجر)، ابا (نائیجیریا)، نیومبے (تنزانیہ)، میمن سنگھ (بنگلہ دیش)، پورٹ بلیر (انڈیا) اور اودھے پور (انڈیا) میں قائم شدہ چھ ادارے ابتدائی درجے کے ہیں جب کہ

پورٹو نووو (بنین)، دکاریو اپاسٹیکا ڈی سوڈو۔ ہوسا نا (ایتھوپیا)، مزوزو (ملاوی)، مکردی (نائجیریا) اور پُسان (کوریا) میں قائم شدہ ادارے بڑے درجے کے ہیں۔

۱۹۹۱ء میں "مقدس پطرس رسولی سوسائٹی" نے ۴،۵۶،۵۱،۱۰۹ ڈالر کی رقم خرچ کی ہے۔ سوسائٹی امیدوار راہبوں کی امداد بھی کرتی ہے۔ مشن پر انحصار کرنے والے علاقوں میں اس نے ان مدات پر ۷،۹۶،۸۰۰ ڈالر خرچ کیے۔ خاتون امیدوار راہبوں کو ۷،۶۹،۵۵۰ اڈالر کی امداد دی گئی۔ مشن کے زیر اہتمام علاقائی راہبوں کو ۶،۰۵،۰۹۴ امریکی ڈالر دیے گئے ہیں جو "Paul vi Foyer" میں زیر تربیت ہیں۔ (رپورٹ: انٹر نیشنل فائڈز سروس)

# مسلمانوں کے لیے مشن

## مسلمانوں میں تبلیغِ عیسائیت کی تدبیریں

[ سہ ماہی "دی مسلم ورلڈ" (The Muslim World) ہارٹ فورڈ سیمیزی (ریاست ہائے متحدہ امریکہ) کی جانب سے شائع ہونے والا معروف مجلہ ہے، جس میں مسیحی - مسلم تعلقات اور مطالعۂ اسلام کے حوالے سے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ اس مجلّے کا آغاز پادری ایس - ایم - زویمر نے ۱۹۱۱ء میں کیا تھا۔ پادری صاحب مسلمانوں میں تبلیغِ عیسائیت کے حوالے سے کسی تعارف کے محتاج نہیں اور اردو دان طبقہ اُن کی تالیف "الغزالی" سے بخوبی واقف ہے۔

پادری زویمر نے جس مقصد کی خاطر "دی مسلم ورلڈ" کا اجراء کیا تھا، یکے بعد دیگرے آنے والے اُن کے جانشینوں نے اسے کبھی نظروں سے اوجھل نہیں ہونے دیا۔ اپریل ۱۹۴۰ء کے شمارے میں امریکی مشنری جی۔ ایل۔ شترلین کے قلم سے "مسلمانوں میں تبلیغِ عیسائیت" پر ایک مقالہ شائع ہوا تھا جس کی تلخیص ماہنامہ "معارف" (اعظم گڑھ) نے اسی دور میں شائع کی تھی۔ ذیل میں یہی تلخیص نقل کی جاتی ہے۔ مدیر ]

گذشتہ ڈیڑھ سو سال سے مغربی دنیا اور اسلامی ممالک میں جو گہرا ربط پیدا ہو گیا ہے، اس کی مثال گذشتہ تاریخ میں نہیں ملتی، اس تعلق کی ابتداء مصر پر نپولین کے حملہ یعنی اٹھارہویں صدی سے ہوتی ہے، گو ہماری اور اسلامی ملکوں کی سرحدیں ہمیشہ سے ملی رہی ہیں۔ لیکن ہمارے تعلقات کبھی خوشگوار نہیں رہے اور نہ ہم نے ایک دوسرے کو سمجھا۔ لیکن موجودہ دور کی عیسائیت اس صورت حال کو قائم رکھنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اس دور میں نہ صرف ارکان اسلام کو پورے طور سے سمجھا گیا ہے بلکہ